گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار 2 فروری 2009

فہرست غیر نشان زدہ سوال اور جواب

بابت

محکمہ مال و کالونیز

ضلع ننکانہ صاحب حکومت پنجاب کا کل رقبہ و دیگر تفصیلات

50:جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں حکومت پنجاب کا کل کتنا رقبہ ہے اور کس کس جگہ ہے، ایوان کو تفصیل بتائی جائے؟

(ب) نمبرداری سکیم کے تحت کن کن اشخاص کو کتنا کتنا رقبہ الاٹ کیا گیا ہے، ان افراد کے نام اور پتہ جات کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اگست 2008)

جواب

وزیر مال

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں صوبائی حکومت کا کل رقبہ 405051 کنال 14 مرلہ ہے تفصیل درج ذیل ہے:-

تحصیل شاہ کوٹ	753561 کینال 7 مرلے
تحصیل صفدر آباد	37657 کنال 10 مرلے
تحصیل ننکانہ صاحب	262262 کنال 07 مرلے
تحصیل سانگلہ ہل	51570 کنال 10 مرلے
کل رقبہ	405051 کنال 14 مرلے

(ب)(i) ضلع ننکانہ صاحب کے معرض وجود میں آنے پر ضلع شیخوپورہ سے نمبرداری گرانٹ کی امشلاجات موصول ہوئیں یہ رقبہ بورڈ آف ریونیو پنجاب کی پالیسی کے مطابق مختلف ادوار میں الاٹ ہوا تھا۔

تعداد لاٹ 155 لاٹ کل رقبہ 17737 کنال 9 مرلہ

(ii) مروجہ پالیسی کے مطابق نوٹیفیکیشن نمبری سی وی-50/2006-81 مجریہ 06-01-17 شیڈول نمبرداری گرانٹ ضلع ننکانہ صاحب بروئے چٹھی نمبری سی وی-1255/2007-568 مورخہ 07-10-19 منظور ہوا۔

کل لاٹ	131 لاٹ
کل رقبہ	10369 کینال 05 مرلے

(iii) ضلع ننکانہ صاحب کے معرض وجود میں آنے کے بعد نمبرداری گرانٹ میں جو الاٹمنٹ کی گئیں۔

الاٹ شدہ	27
کل رقبہ	2626 کنال 15 مرلہ

(4) نمبرداری گرانٹ سکیم کے تحت باقی ماندہ لاٹ ہائے 104

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2008)

جنوبی پنجاب میں نمبرداران موضع کو نمبرداری لاٹ دینے کا مسئلہ

68:قاضی احمد سعید: کیا وزیر مال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب سرائیکی مواضعات میں نمبرداران موضع کو نمبرداری لاٹ نہ دی گئی ہے جب کہ چکوک میں ہر نمبردار کو ایک لاٹ نمبرداری کی دی گئی ہے؟

(ب) کیا حکومت جنوبی پنجاب میں چکوک کی طرح سرائیکی مواضعات میں بھی نمبرداران موضع کو نمبرداری لاٹ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 11 اگست 2008 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2008)

جواب

وزیر مال

(الف) یہ درست نہ ہے۔گورنمنٹ آف پنجاب کالونیز ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن مورخہ 2006-1-17اور 2007-10-22 کے مطابق ہر اہل نمبردار کو صوبائی حکومت کا رقبہ جو زیر بار نہ ہو دستیابی کی صورت میں نمبرداری گرانٹ مل سکتی ہے بشرطیکہ رقبہ مطلوبہ اس کے موضع یا ملحقہ موضع میں موجود ہو۔

(ب) جیسا کہ پہلے اوپر وضاحت کر دی گئی ہے۔نمبرداری پالیسی پورے پنجاب کے کالونی اضلاع میں نافذالعمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2008)

چک نمبر 24 شرف شاہ ضلع بہاول پور میں رقبہ کی تفصیلات

99: میاں محمد کاظم علی پیرزادہ: کیاوزیر مال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 24 شرف شاہ تحصیل خیرپور ضلع بہاول پور میں 1990 سے پہلے کتنا رقبہ بقایا سرکار تھا، 1990 کے بعد کتنا رقبہ الاٹ ہوا اور کس کس سکیم کے تحت الاٹ ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 24 شرف شاہ ممنوعہ زون میں آتا ہے، جبکہ اس کا سرکاری رقبہ بھی الاٹ کر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 08-9-18 تاریخ ترسیل 08-10-11)

جواب

وزیر مال

(الف) سال 1990 سے قبل چک نمبر 24 شرف شاہ، تحصیل خیرپور ٹامیوالی میں خالصتاً رقبہ بقایا سرکار 8078 کنال 4 مرلے محکمہ ریلوے 635 کنال 9 مرلے، محکمہ انہار 1126 کنال 15 مرلے، محکمہ واپڈا 200 کنال، ٹیوب ویل سکیم 1240 کنال 7 مرلے، مختلف کھتونی ہائے میں 302 کنال 12 مرلے جب کہ کل رقبہ سرکار 11583 کنال 7 مرلے تھا۔

سال 1990 کے بعد رقبہ سرکار کی تفصیل درج ذیل ہے:-

محکمہ ریلوے 670 کنال 3 مرلے

محکہ انہار 6396 کنال 3 مرلے، محکمہ واپڈا 200 کنال تحصیل کمپلیکس 316 کنال 15 مرلے، مقبوضہ باشندگان 770 کنال 9 مرلے، قبرستان 353 کنال 18 مرلے مختلف کھتونی ہائے 189 کنال 3 مرلے، ضبط شدہ ٹیوب ویل سکیم 3740 کنال 8 مرلے و مقبوضہ رقبہ سرکار 3438 کنال 19 مرلے۔

کل رقبہ 11664 کنال 3 مرلے میں سے رقبہ 804 کنال 3 مرلے انتقالات و پٹہ ملکیت منظور ہو چکے ہیں اس کے علاوہ رقبہ سرکار 10860 کنال ایک مرلے کسی بھی شخص کو کسی سکیم کے تحت الاٹ نہ ہوا ہے۔

(ب) درست ہے۔ چک نمبر 24 شرف شاہ ممنوعہ زون میں آتا ہے۔ رقبہ سرکار 10860 کنال ایک مرلہ کسی بھی شخص کو کسی سکیم کے تحت الاٹ نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08-11-25)

لاہور | مقصود احمد ملک
31 جنوری 2009 | سیکرٹری

نشان زدہ سوال نمبر568کا جواب

(الف) حق نواز ٹرست سے ملحقہ وقف اراضی واقع محمود بوٹی مختلف جگہوں پر ٹکروں کی شکل میں واقع ہے- حق نواز ٹرسٹ سے ملحقہ کوٹھی تقریباً2کنال رقبہ پر واقع ہے-یہ کوٹھی خستہ حال ہے-اس میں محمد علی کرایہ دار رہائش پذیر ہے-جو محکمہ کو ماہانہ کرایہ ادا کر رہا ہے- حق نواز ٹرسٹ سے ملحقہ کسی رقبہ پر چمبا پارک واقع نہ ہے-چمبا پارک جس رقبہ پر واقع ہے وہ دربار پیر عبدالقادر گیلانی سے ملحقہ تقریباً19کنال رقبہ پر واقع ہے جو محکمہ اوقاف نے1983میں ایل ڈی اے کو منتقل کر دیا تھا-

(ب)فی الحال حق نواز ٹرسٹ کی زمین کو پلاٹوں کی صورت میں لوگوں کو لیز پر دینے کی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے-تاہم اس وقف رقبہ کو کمرشل سکیم کے تحت گڈول / ماہانہ کرایہ کی نبیاد پر نیلام عام کیا جائے گا-

(ج) حق نواز ٹرسٹ سے ملحقہ44کنال9مرلے اراضی قبل ازیں برائے کاشت لیز پر دی جاتی تھی-سابقہ پٹہ دار کی جانب سے عدالتی چارہ جوئی اور عدالت کی جانب سے حکم امتناعی جاری ہونے پر معاملہ تقریباًدس سال تک زیر کارروائی عدالت رہا-اس دوران لوگوں نے اراضی مذکورہ پر مکانات تعمیر کر لیے- حق نواز ٹرسٹ سے ملحقہ محمود بوٹی میں واقع اراضی چونکہ آبادی میں گھر چکی ہے- جس کے کچھ حصہ پر لوگوں نے مکانات تعمیر کئے ہوئے ہیں- محکمہ کے 7 عدد باقاعدہ کرایہ دار ہیں جو کرایہ ادا کر رہے ہیں اور جو ناجائز قابض ہیں ان کی تعداد15 عدد ہے جن کے زیر قبضہ رقبہ 8 کنال 17 مرلہ ہے جن کو بید خلی کے نوٹس زیر دفعہ 8 جاری کئے گئے-بید خلی کے لئے معاملہ ہذا زیر کارروائی ہے-تقریباً6 کنال رقبہ پر ناجائز قابض محمد نذیر نے نرسری بنالی اور اس میں ایک کمرہ تعمیر کر کے ناجائز تعمیر کر لیا- محکمہ نے اس6کنال اراضی کو ناجائز قابض سے واگزار کروالیا-مینجر حلقہ کی رپورٹ کی نقل فلیگ(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-تاہم ناجائز قابض نے عدالت عالیہ میں رٹ دائر کرتے ہوئے حکم امتناعی کی درخواست گزاری ہے- محکمہ کی پوری کوشش ہے کہ ناجائز قابض کو عدالت سے حکم امتناعی نہ مل سکے اور عدالت عالیہ سے اس کی رٹ پٹیشن کو جلد از جلد خارج کروایا جائے-

(د) جزو ہذا کا جواب جزو"ج" میں دیا جا چکا ہے-جہاں تک زمین پر قبضہ اور مکانات تعمیر کرنے کا تعلق ہے تو یہ کارروائی عرصہ 10 سال کے عدالتی کارروائی کے دوران ہوئی اور محکمہ کے کسی ملازم کی ملی بھگت شامل نہ ہے-

نشان زدہ سوال نمبر1609کا جواب

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ اوقاف کے مزارات اور مساجد جہاں جہاں واقع ہیں ان کے نام و مقام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے- محکمہ اوقاف کی ضلع ہذا کی آمدن مالی سال07-2006اور08-2007کی تفصیل مع اخراجات درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	خرچ
2006-07	-/19934137روپے	-/11719040روپے
2007-08	-/20643951روپے	11788296روپے

محکمہ اوقاف کی ضلع ہذا کی آمدن مالی سال07-2006اور08-2007کی تفصیل مع اخراجات درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	خرچ
2006-07	-/6464336روپے	10195740روپے
2007-08	-/7576677روپے	10919513روپے

مفصل جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

نشان زدہ سوال نمبر1610کا جواب

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع ملتان میں زرعی اراضیات کی فہرست مع مقام ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ضلع ملتان میں کل بنجر اراضی 470ایکڑ 2کنال ایک مرلہ اور قابل کاشت اراضی 1117ایکڑ 2کنال ہے۔جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کل 969ایکڑ 3کنال اراضی ٹھیکہ پر ہے۔جس کو آمدن-/168400روپے ہے۔کل رقبہ زیر قبضہ 1007کنال 19مرلے ہے۔ جس پر ناجائز قابضین کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نشان زدہ سوال نمبر 1684کا جواب

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 10مزارات اور 16مساجد ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان مزارات کی سال 07-2006اور 08-2007کی آمدن واخراجات کی تفصیل بر فلیگ "ب"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف نے جامع مسجد ضیاءوچلی معظم آباد بھلوال میں سال 07-2206میں مبلغ-/852387روپے تعمیر ومرمت پر خرچ کئے۔دیگر اخراجات کی تفصیل فلیگ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف کے 53 ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جن پر محکمہ سالانہ مبلغ-/6700200روپے خرچ کر رہا ہے۔تفصیل بر فلیگ "د"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نشان زدہ سوال نمبر 1690کا جواب

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ اوقاف پنجاب کی زمین 6070کنال 17مرلے ہے جس کی تفصیل بر فلیگ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) زیر کاشت زرعی رقبہ 5929کنال 17مرلے ہے جب کہ 141کنال بنجر قدیم رقبہ کو سات سال کے لئے ٹیوب ویل سکیم کے تحت پٹہ پر دیا گیا ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا میں کل رقبہ 6070کنال 17مرلے ہے جو کہ تمام ٹھیکہ پر دیا گیا ہے اور اس سے مبلغ-/3356094روپے سالانہ آمدن ہوتی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں 17کنال اراضی پر ناجائز تعمیر ہیں جو کہ تاریخ قبضہ سے قبل کی ہیں ان کو واگزار کروانے کے لئے کارروائی کی جارہی ہے۔